کتاب نما

اللہ اور انسان، حافظ مبشر حسین لاہوری۔ ناشر: مبشر اکیڈیمی‘ مکان نمبر ۱۱‘ گلی نمبر ۲۱‘ مکھن پورہ‘ نزد نیو شاد باغ‘ لاہور۔ صفحات: ۱۸۴ روپے۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

’دریا کو کوزے میں بند‘ کرنے کی مثال غالباً اس کتاب پر صادق آتی ہے جس میں صرف ۱۸۴ صفحات میں ۲۰۰ سے زیادہ عنوانات کے تحت اللہ تعالیٰ‘ انسان اور اللہ تعالیٰ اور انسان کے تعلق کے موضوع پر تین ابواب میں عام فہم لیکن تحقیقی انداز سے تمام متعلقہ مباحث کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثال کے طور انسان کی تخلیق کا ذکر کرتے ہوئے ڈارون کے نظریۂ ارتقا پر صرف ۶ صفحات میں مکمل ردّ پیش کر دیا گیا ہے۔

پہلے باب میں وجودِ باری تعالیٰ‘ مختلف مذاہب کا تصورِ الٰہ اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمراہ کن نظریات کی تردید کی گئی ہے۔ اس حوالے سے وحدت الوجود‘ وحدت الشہود اور حلول کے نظریات کا بیان اور ردّ آ گیا ہے۔ دوسرے باب میں انسان کی تخلیق‘ مراحلِ تخلیق‘ مقصدِ تخلیق اور نظریۂ ارتقا پر بحث کی گئی ہے۔ تیسرے باب میں خالق اور مخلوق‘ عابد اور معبود اور محتاج اور غنی کا تعلق بیان ہوا ہے۔ اس ضمن میں زبانی عبادتوں کے حوالے سے انبیا علیہم السلام کی دعائیں‘ دل سے عبادت کے حوالے سے ایمان‘ محبت اور رجا‘ جسمانی عبادت کے حوالے سے نماز‘ حج اور مالی عبادات کے حوالے سے زکوٰۃ‘ صدقہ‘ نذر اور قربانی کا ذکر ہے۔ آخری حصے میں یہ بحث ہے کہ تکلیف اور پریشانی میں انسان کو کیا کرنا چاہیے؟ اس ضمن میں عام طور پر جو شرک کی صورتیں اختیار کی جاتی ہیں‘ ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے درست وسیلے بتائے گئے ہیں‘ مثلاً: صدقہ خیرات‘ اعمالِ صالحہ‘ صبر و نماز اور خدمتِ خلق وغیرہ۔ (مسلم سجاد)